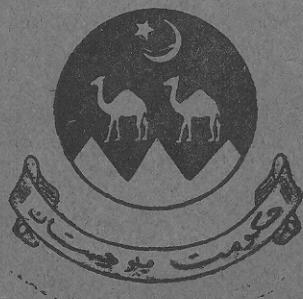


سہ کاری روپرٹ



# بلوچستان حکومتی اعلیٰ

مباحثات  
شنبہ - ۶ اکتوبر ۱۹۶۳ء

شمارہ اول — جلد ششم

# فہرست مکمل جنہوں نے اجلاس میں شرکت کی

- ۱:- مولوی محمد شمس الدین ڈپٹی اسپیکر
- ۲:- میر غلام قادر خان جام
- ۳:- مولوی محمد حسن شاہ
- ۴:- مولوی صالح محمد
- ۵:- میر سرف علی خان ملکی
- ۶:- میاں سیف اللہ خان پراچہ
- ۷:- خان عبدالصمد خان اچھوئی
- ۸:- میر شاہنواز خان شاحدیانی
- ۹:- سردار غوث سعید خان رہیمانی
- ۱۰:- میر جاکر خان ڈومنی
- ۱۱:- محمد لور بجان کھیران
- ۱۲:- نوابزادہ شیر علی خان
- ۱۳:- میں فضیلہ عالیہانی
- ۱۴:- شہزادہ عبد الکریم آغا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# بِلُوچِستانِ صُومُوْبَايِي اسْمِيلی

نمبر شمار	فہرست مضمایں	صفحہ
۱	تلاؤتِ کلامِ پاک و ترجمہ	۱
۲	حلفِ عہدہ ( آغا عبد الرکیم )	۲
۳	تحریکِ اتحاق - از غوث بخش خان رئیسانی	۳
۴	تحریکِ التوار - از خان عبدالصمد خان اچکزی	۴
۵	درخواستِ حضی میر درست محمد خان	۵
۶	اجلاس کے ختم ہونے کا حکم	۶

# پہلی بلوچستان اسمبلی کا جھٹا جلاس

شنبہ ۶ اکتوبر سنہ ۱۹۴۵ء

اسمبلی کا جلاس اسمبلی ہمیر سابق ماؤن بال کوئٹہ  
صین

زیر صدات مولوی سید محمد شمس الدین پیری اپنے بلوچستان اسمبلی ایڈیشن

بوقتہ سو لپا پنج بجے شام منتظر

## تلاؤ کلام پاک و ترجمہ

از قاری سید افشار احمد خطیب

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝  
 وَأَنْفُقَ أَعْنَدَ اللَّهَ إِذَا عَمِدَ ثُمَّ۝  
 وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ۝ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا۝ وَقَدْ جَعَلْنَا اللَّهُ  
 عَلَيْكُمْ كَفِيلًا۝ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّتَّى تَقْضَىٰ  
 غَزَلَهَا مِنْ تَعْدِيدِ  
 قُوَّةٍ۝ إِنَّكُمْ تَخْيِدُونَ۝ إِنَّمَا يَنْكِلُكُمْ دَغْلَمَ بَنِيكُمْ۝ إِنَّ تَكُونَتْ أَمْمَةً رَحِيْمَةً۝ فَإِنْ  
 يَبْلُو كَمَّ اللَّهُ يَبِهِ وَلَمْ يَبِيْتُ۝ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ۝ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ۝  
 مَنْ كَفَرَ۝ اللَّهُ أَعْظَمُ۝  
 یہ آیات کریمہ جو قدرت کی تکھی ہیں، جو دھویں پار کے انسویں کے روڑ کھے ہیں۔

ارشاد بارگھ تعلیم حضرت ہے۔ اور پراکر اللہ کے عہد کو جب تم عہد کو بچو۔ تو قیوسوں کو بیدان کہ اتحکما کہت توڑو۔ حالانکہ تم اللہ کو گواہ بننا چاہکے ہو۔ بیشک اللہ جوانبی جو کچھ کہت ہے پوسا در تم ملکی طرز دت ہے جو اجنبی پاسوں کا نہیں۔ اور کتنی بھی اپنی قیوسوں کو باہم شاد کا دریہ بنانے لگو۔ اس عرض سے کہ ایک درسرے سے گروہ بڑھ جائے۔ اللہ اسی سے تو تباہی از ماں شکریا رہتا ہے۔ اور ان کی حقیقت تمہارے اور پر ظاہر کردیگا۔ قیامت کے دن جن چیزوں میں آپس میں اختلاف کر سترے۔ و آخر دفعوں اور نہیں۔ اللہ و رسمیۃ العلمیۃ

**خان عبدالصمد خان اچکنی** | پروانہ آف آرڈر، جناب پیاراکی adjournment Motion ہے  
اس سے پہلے اسمبلی کی اور کاروانی نہیں ہو سکتی۔

**مسٹر وپی اسپیکر** | adjournment motion حلف اٹھانے کے پیش ہو گا۔ آغا عبدالکریم بلوچ حلف  
اٹھانے کے نی تشریف لاتیں۔

(آغا عبدالکریم بلوچ تشریف لائے۔ انہوں نے اردو میں حلف اٹھایا اور حلف نامے،  
حلف نامے کے رجڑ اور حاضری رجستر پر دستخط کئے)

**مسٹر وپی اسپیکر** | ایک تحریک ستحقان کاؤنسل سردار غوث بخش خان رئیسانی کی طرف سے موصول ہوا ہے وہ اپنی تحریک  
پیش کریں۔

**قاید الیوان د جامِ میر غلام قادر خان** | جواب میرے خیال میں آج تحریک ستحقان کے پیش ہونے کا سوال ہی  
پیدا نہیں ہوتا ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا ..... .

**مسٹر وپی اسپیکر** | جام صاحب براہ مہربانی پہلے ان کو تحریک ستحقان پیش تو کرنے دیں۔  
Leader of the House. I think there will be no need of moving it,  
as the information required by the Member has already been  
collected and I can give it to him just now,

**مسٹر وپی اسپیکر** | جام صاحب پہلے کرنا تو انکا کام ہے کہ آیا وہ جوابات قبول کرتے ہیں یا نہیں۔ ایک دفعہ  
آن کو خود پیش کرنے دیں۔

**سردار غوث بخش خان رئیسانی** | میں پیش کروں یا Move کروں؟

آپ دیکھیں! جام صاحب شاید جواب دے دیں۔

### مسٹر ڈبی اسپیکر

یر تو آپ لوگوں کی صلاح کی بات نہیں ہے۔ بہر حال آپ پیش کریں۔

Sardar Ghous Bakhsh Khan Raisani. Sir, I hereby raise a question involving breach of privileges of a Member of this House. I had given notice of question No. 506 which was placed in the list of questions dated 28-9-73. but on that date the answer to my question was not given. This involves breach of privileges of a member.

جناب عالی وزیر اعلیٰ نے اس دن فرمایا تھا کہ وہ اس سوال کا جواب دین گے لیکن وہ جواب نہ دے سکے۔ اُرکان وہ جواب دینا چاہیں تو مجھے اعتراض نہیں ہے۔

### مسٹر ڈبی اسپیکر

جام صاحب کیا آپ اسکا جواب دین گے۔

قائد المعاون | جناب عالی یا ایک لمبی نہست ہے۔ If he takes, I can give it to him.

مسٹر ڈبی اسپیکر | تو گویا نواب صاحب آپ اس تحریک کو Press نہیں کر رہے ہیں۔

سردار عزت نخشی خان رئیسانی | نہیں کرتا ہوں۔ Press

مسٹر ڈبی اسپیکر | Not pressed.

### ADJOURNMENT MOTIONS

مسٹر ڈبی اسپیکر | ایک تحریک التوار خان عبدالصمد خان اچکرنی کی طرف سے موصول ہوتی ہے۔

خان عبدالصمد خان اچکرنی | جناب اسپیکر صاحب میں یہ تحریک آج بارہ نا خواستہ ہیں کہ رہا ہوں ایک تو

اس لئے کہ یہ ایک جرزاٹ کے خلاف ہے۔ اور میں خود بھی جرزاٹ رہا ہوں اور تہرانیوں کی مجبوریوں سے بھی واقف ہوں۔  
دوسرے یہ کہ اس کا اعلقہ .....

**مسٹر ڈپٹی اسپلیکر** | جناب خان صاحب آپ اپنی تحریکی التواہ پیش کریں۔

**خان عبدالصمد خان اچکزی** | میں یہ تحریکی التواہ پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں کم۔

"خبر مشرق کوئٹہ نے مورخہ ۱۹۴۸ء اکتوبر کی اشاعت میں صفحہ ۳، کالم ۵ میں ایک نہایت ہی لغو افسوس قلعہ شائع کر کے اُسے ہائے گورنر صاحب سے منسوب کیا اور صوبہ کی حکومت آپ تک سکے خلاف کوئی اقتداء کرنے سے قاصر ہی ہے جس سے صوبہ کے باخلاقی اور باشرف عوام میں پہنچی اور بے معنی پائی جاتی ہے۔ اسلامی اسلامی کارروائی کو روک کر اس اتفاق پر خود و بحث کی جائے۔"

**مسٹر ڈپٹی اسپلیکر** | خان صاحب۔ وہ اخبار تو آپ کے پاس ہو گا؟

**خان عبدالصمد خان اچکزی** | جی ہاں! اخبار تو میرے پاس ہے۔

**مسٹر ڈپٹی اسپلیکر** | ذرا پڑھ کر سنائیں۔

**خان عبدالصمد خان اچکزی** | جناب غالی مضمون یہ ہے۔

"کوئٹہ، اکتوبر دا شاف روپر، اج بیسی کانفرانس کے دران میوانی گورنر غیر سماں گفتگو کے دران کا کم جوانی اور بڑھائی کی بدکاری میں بڑا فرق ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو عورت جوانی سے ہی بدکار میں بدکاری کی معاشرے میں بڑھائی میں کوئی غیر معینی خیث حاصل نہیں کرتی لیکن جو عورت بڑھائی میں بدکار ہو جائے وہ پھر اسی خواہش کی تکمیل کے لئے پر طرف چھیننا جھپٹی کرتی ہے۔ جناب غالی مضمون میں نے پڑھا، قرار واد بھی آپ کے سامنے ہے۔ گورنر صوبے کی حکومت اور صحبہ کے لوگوں کیلئے نہایت ہی قابلِ احترام ہتی ہے اُن کے متعلق ایسی سبک بات اگر انجار والے شائع کریں۔ تو یہ ایک انتہائی غیر ذمہ دار تھا کی بات ہے اس سے تعقیب نہیں ہو سکے گورنر صاحب نے ایسا کہا ہے یا نہیں سوال یہ ہے کہ اخبار نے اسکو کیوں شائع کیا جسے اس سے ....."

**مسٹر ڈپٹی اسپلیکر** | خان صاحب تصریح نہیں ہو گی۔

**خان عبدالصمد خان اچکزی** | ایک مختصر تقریر کرنے کا تو مجھے حق ہے . . . . .

**مسٹر ٹپیٹی اسپیکر** | آپ نے ابھی انہی تحریک التواریثیں کر دی ہے اس کے متعلق اگر حکومت کی جانب سے کوئی جواب مل رہا ہے تو وہ سنن لیں اس وقت آپ کو تقریر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

**خان عبدالصمد خان اچکزی** | اچھا جی۔

**قائد الیوال** | جناب یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ یہ خبر صحیح بھی ہے یا نہیں کیونکہ اس قسم کی خبر یعنی بعض اوقات مخفی کی خاص مقصد کے لئے پھیپھی کرتی ہے۔ بہر صورت میں اصلیت معلوم کرنے کی کوشش کروں گا۔ اور اس کے بعد ضروری کارروائی کی جائے گی۔ مگر اتنا ضرور کہ سکتا ہوں کہ یہ خبر بے بنیاد ہے۔

**مسٹر ٹپیٹی اسپیکر** | خان صاحب حکومت کی جانب سے آپ کو یقین دہانی کرنی جا رہی ہے کہ اس پر وہ امکشنا لے گی اور اس کی تحقیقات کی جائے گی۔

**خان عبدالصمد خان اچکزی** | جناب عالی احیام صاحب فرمائیں کہ نہ معلوم یہ بات صحیح بھی ہے یا کہ نہیں مگر یہ تحریک التواریں تو روز روشن کی طرح موجود ہے کہ مشرق نے اپنا لکھا ہے۔ اور یہ کافی ہے۔ اس میں توجہ تو اسی کا سوال ہے پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ اس کا ایک اور پہلو ہے کہ مجھے خود کم از کم جو اخبار نویسیوں نے بتایا ہے اور سایہے شہر میں یہ بات پھیلی ہے کہ یہ مثالاً اصل میں ہیرے متعلق پیش کی گئی ہے میں اس ماؤس میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس قسم کی شاہیں گورنر صاحب کے مجلس میں دیجاتیں اور اخبار اس کو شائع کرے اور یہ ہیرے متعلق ہو۔ مجھے اس بات کی پڑاہ نہیں ہے۔ میں گالیوں کا عادہ ہوں۔ اور مجھے گالیوں کی کوئی پڑاہ نہیں ہے لیکن مجھے افسوس ہے کہ یہ صوبے کی اس ہتھیار کی طرف ہے جنکے لئے ہیرے دل میں ہہر و محبت اور احترام کے جذبات کے سوا نہیں کچھ تھا اس کو کچھ ہو گا۔ اُن کے نسبت کا مقامنا یہ ہے کہ ہر آدمی اُن کی عزت کرے اگر ان کی مجلسوں میں ایسی باقیتی ہوں اور سچرا اخبار والے ان کو شائع کریں۔ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ گالی دینے سے میں ڈر جاؤں گا۔ یا میں انتہائی میں آ جاؤں گا۔ یہ اس کی غلط فہمی ہے۔ اور اگر کوئی اس خیال میں ہے

کے مجھے جو اب کالی دینا نہیں آتی ہے تو میں کالی دینا بھی جانتا ہوں اور اس طور پر عمر میں میں نے کافی کالی باز لوگوں کو سمجھی دیجاتا ہے۔ اُن سے اخذ کیا ہے۔ جہاں تک کہ خود نواب صاحب کے پڑتے بھائی یعنی عبد الرحمن خان جیلی کے درست .....

مسٹر ڈپیٹ اسپیکر خان صاحب آپ اپنی تقریر نہ کر دیں۔ میں رولنگ دیتا ہوں۔ کہ ”جہاں تک گورنمنٹ کا تعلق ہے تو وہ اس موزع ایوان کے ممبر ہیں ہیں جن سے آپ مخاطب ہیں اور جہاں تک جام صاحب کا تعلق ہے تو انہوں نے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ وہ تحقیقات کریں گے۔

#### ANNOUNCEMENT

سیکرٹری (سید محمد اطہر) میر درست محمد خان کی طرف سے حب ذیل چھپی کی درخواست آئی ہے۔ ”میں ۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ء کو ایک ضروری کام کی وجہ سے ایمبیل کے اجلاس میں شرکت نہ کر سکا۔ اتنے علاوہ کہ سبھی مجھے اس دن کی رخصت عطا کریں۔“

مسٹر ڈپیٹ اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا ایمبیل کے اجلاس سے ممبر صون کی غیر حاضری کی مناسبت جو بالا چھپی کی درخواست مذکور کی جاتے ہیں جو میران منظوری کے حق میں ہیں وہ ہاں کریں۔

(چھپی منظوری کی جاتی ہے)

مسٹر ڈپیٹ اسپیکر اجنب اسپیکر صاحب نے اجلاس کے پارے میں ایک حکم صادر فرمایا ہے جسے میں پڑھ کر نہ آتا ہوں۔ ”میں محمد خان، بارونی اسپیکر پنجشیر صوبائی ایمبیل، اسٹوڈی جہوڑیہ پاکستان کے آئین کی دفاتر نمبر ۲۵۰ دس اور ۱۲ کی رو سے مفوض اختیارات کو برداشت کا راستے ہوئے صوبائی ایمبیل کے اجلاس اوقت سے برخاست کریا ہوں۔“

اسیبل کے اجلاس سے ساری ہے پہنچ بجے شام کو غیر معینہ مدت، حکم لئے ملتوج ہو گیا۔